عہد صحابہ وتابعین اور عہد تبع تابعین سے لیکر مختلف زمانوں میں تفسیر کے مختلف مناہج اور ان کے ارتقاء کو ذکر کیا گیا ہے۔

(۳) باب سوم کی فصل اول میں ہندوستان میں تفسیر کا فن کب آیا؟ اور برصغیر میں تفسیر کی ابتداء وارتقاء اور مشہور مفسرین کے کارناموں کا ذکر ہے۔ اور اس کی فصل ثانی میں برصغیر کے مشہور ومعروف مفسرین کے تراجم و تفاسیر کا مختصر تعارف وجائزہ پیش کیا گیا ہے۔

(۴) باب چہارم میں برصغیر میں قرآن فہمی اور تفسیر کے میدان میں مختلف مکاتب فکر کی خدمات اور ان کے تفسیری افکار ونظریات کا ذکر ہے، اس باب کو پندرہ فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن کے عنوانات یہ ہیں :

☆ حضرت شاہ ولی اللہؒ مکتب فکر، ان کے مناہج وتفسیری افکار، اس مکتب فکر کے مشہور مفسرین ومترجمین کی تفسیری خدمات۔

☆ تفسیر کے میدان میں دیوبندی علماء کی خدمات، ان کا منہج، مشہور مفسرین ومترجمین اور ان کی تفسیری خصوصیات وامتیازات۔

☆ مولانا حسین علی مکتب فکر، ان کا منہج، اس مکتب فکر کے مشہور ومعروف مترجمین ومفسرین اور ان کی تفسیری خدمات۔

☆ مولانا عبید اللہ سندھی مکتب فکر، ان کا منہج تفسیر اور قرآنی فکر انقلاب۔

☆ مولانا ابوالکلام آزاد تفسیر اور فہم قرآن کے میدان میں ان کا منہج وتفردات۔

☆ مولانا عبدالحق حقانی، تفسیر اور فہم قرآن میں ان کا منہج، سرسید پر ان کی عالمانہ تنقید۔

☆ مولانا احمد رضا خان، مکتب فکر، تفسیر قرآن میں ان کا منہج، تفردات مشہور مفسرین ومترجمین۔

☆ مولانا حمید الدین فراہی مکتب فکر، تفسیر میں ان کا طریقہ کار، اس مکتب فکر کی تفسیر میں امتیازات وتفردات۔

☆ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی مکتب فکر، فہم قرآن وتفسیر میں ان کی کاوش، تفسیری خصوصیات وتفردات۔

☆ مولانا وحید الدین خان کے تفسیری تفردات۔

☆ برصغیر میں اہل حدیث مکتب فکر، تفسیری افکار، منہج، خدمات اور خصوصیات۔

☆ سرسید احمد خان کی قرآنی سوچ، بحیثیت مفسر ان کی کارکردگی، تفردات اور ان پر علماء کی تنقید۔

☆ غلام احمد پرویز مکتب فکر، تفسیر اور فہم قرآن میں ان کا منہج، ان کے تفسیری تفردات پر اہل حق کی تنقید۔

☆ غلام احمد قادیانی مکتب فکر، تفسیر قرآن میں اس مکتب فکر کے فکری تفردات۔

☆ مولوی محمد علی (لاہوری، مرزائی گروپ) تفسیر قرآن میں ان کا منہج، فکری تفردات۔

یہ کتاب ایک عمدہ کاوش ہے اور اپنے موضوع پر انتہائی مفید وسودمند، برصغیر پاک وہند میں پیدا ہونے والے مختلف تفسیری مناہج وافکار کے مطالعہ میں معاون ومددگار ثابت ہوگی۔ البتہ زبان کے حوالے سے کسی اردو داں سے نظر ثانی کرا لینا بہتر ہے اور کمپوزنگ وتصحیح پر بھی مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہماری رائے میں اس کے حواشی و